

جمعیۃ تحفظ القرآن والحديث کا تیسرا اجلاس

جامعہ لاہور الاسلامیہ ایک معروف دینی درسگاہ ہے جس کے نصاب کو جدید دور کے مطابق مروجہ دینی و عصری نصاب ہائے تعلیم کا امتزاج کر کے ایک مثالی نصاب و نظام تشکیل دیا گیا ہے جو عالم عرب کی مشہور جامعات کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ جامعہ کے روح رواں و بانی معروف عالم دین اور مذہبی اسکالر حافظ عبدالرحمن مدنی رحمۃ اللہ علیہ ہیں، جنہوں نے اس کی بنیاد ۱۹۷۹ء میں رکھی۔ جامعہ ہذا میں تین کلیات کام کر رہے ہیں:

① کلیۃ الشریعة والعلوم العربیة

② کلیۃ القرآن الکریم والعلوم الإسلامیة

③ کلیۃ العلوم الاجتماعیة

کلیۃ القرآن الکریم والعلوم الإسلامیة

کلیۃ القرآن الکریم کا اجلاس ۱۹ مارچ ۱۹۹۱ء بمطابق ۲ رمضان ۱۴۱۱ھ میں، شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ کی زیر نگرانی کیا گیا، جس کا مقصد دینی مدارس میں علوم قرآن کی ترویج تھا۔ کلیہ ہذا میں وفاق المدارس السلفیہ کے نصاب میں کچھ ترامیم کر کے مدینہ یونیورسٹی کے نصاب تجوید و قراءت سبعہ و عشرہ کا اضافہ کیا گیا تاکہ اس کا فارغ التحصیل:

- * علوم قرآن (قراءات اور تفسیر وغیرہ) کا ماہر ہونے کے ساتھ ساتھ مستند عالم دین بھی ہو اور قرآن کو علوم اسلامیہ میں مرکزی حیثیت ملے، تاکہ قاری غیر عالم اور عالم غیر قاری جیسے تصور کا خاتمہ ہو۔
- * امت پر عائد خدمت، قرآن و حدیث کے فریضہ کو جامع شکل میں بجالا سکے، کیونکہ المیہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں تجوید و قراءت سے متعلقہ عام درسگاہوں کا فارغ التحصیل عموماً دیگر علوم شرعیہ اور عربی زبان کی تعلیم سے ناواقف رہتا ہے، دوسری طرف دینی مدارس کے فضلا علوم قرآن، تجوید و قراءات وغیرہ سے محروم رہتے ہیں۔
- * ایسے لوگوں کو راہ راست پر لانے کے لیے پیش خیمہ ثابت ہو جو مستشرقین کے غلط نظریات کے زیر اثر احادیث سے بدظنی کے باعث متنوع قراءات کے 'مجزرہ قرآنی' کے منکر ہیں۔

رئیس الجامعہ حافظ عبدالرحمن مدنی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ کے صبر و استقامت اور جگر پاش کوششوں کی بدولت مقاصد میں توقعات سے بڑھ کر کامیابی حاصل ہوئی۔ قراء حضرات، جو شرعی علوم میں بھی مستند حیثیت رکھتے ہیں، کی ایک کھپ تیار ہوئی جو پورے ملک کی بڑی مساجد اور مدارس میں عموماً اور لاہور میں خصوصاً اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور علوم قرآن اور علوم شریعت کو مزید آگے پھیلا رہے ہیں۔ والحمد لله علیٰ ذلک!

☆ فاضل کلیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ، رکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

یہ سب کچھ دیکھتے ہوئے اس سلسلہ کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا اور متعدد مقامات پر کئیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ کی مثل بعض اور کلیات القرآن کا قیام عمل میں لایا گیا، جن میں سے کئیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ (مرکز البرہ، ادارۃ الاصلاح بلوچہ بلوچاں)، کئیۃ القرآن الکریم (جامعہ محمدیہ لاکھنؤ اور کراچی) اور کئیۃ القرآن الکریم (جامعہ سلفیہ، فیصل آباد) قابل ذکر ہیں۔

جمیۃ تحفظ القرآن والحديث کا مختصر تعارف

علوم قرآن کے ماہرین کا ایک حلقہ تو خواص کی حد تک تیار ہو رہا تھا، اس کے اثرات کو عوام الناس تک عام کرنے کے لیے ۱۹۹۸ء میں کئیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیۃ کے تحت شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ کی زیر نگرانی ایک تحریک کا باقاعدہ آغاز کیا گیا، جس کا نام ’جمیۃ تحفظ القرآن والحديث‘ رکھا گیا، جس کے درج ذیل مقاصد طے کیے گئے:

- * تجوید و قراءات کا عوام الناس میں فروغ۔
- * مستشرقین کے غلط نظریات کے زیر اثر احادیث سے بدظنی اور متنوع قراءات کے ’معجزہ قرآنی‘ کے انکار کا علمی محاکمہ
- * دنیا میں پائے جانے والے مختلف لہجوں کو پاکستان میں متعارف کروانا۔
- * تجوید و قراءات کے بارے میں علمی لٹریچر کی طباعت اور عوام میں اس کی اشاعت۔
- * عوام الناس میں قرآن اور قراءات قرآنیہ کے ذوق کو پروان چڑھانے کے لیے محافل قراءات کا انعقاد۔
- * مختلف روایات متداولہ وغیر متداولہ کو زیور طباعت سے آراستہ کر کے دنیا میں رائج کرنا اور پھیلانا۔
- * مختلف روایات میں مکمل قرآن کریم کی ریکارڈنگ اور نشر کا سلسلہ۔
- * قومی و بین الاقوامی شہرت کے حاملین قراء کی تلاوت پر مبنی کیسٹ لائبریری کا قیام
- ۴۱ خالصتاً اردو دان طبقہ کے لیے علوم قرآن سے متعلق مختلف اسماٹ پر مبنی مواد کو پیش کرنے کے لیے ویب سائٹس کا اجراء، جس میں مختلف دینی موضوعات کے ساتھ علم قراءت پر شاندار مواد کی فراہمی۔
- ۴۲ تجوید و قراءات پر مبنی مختلف سافٹ ویئر کی تیاری۔

جمیۃ تحفظ القرآن والحديث کے اجلاس

جمیۃ تحفظ القرآن والحديث کے تحت فضلاء کئیۃ القرآن کے تین اجلاس منعقد ہو چکے ہیں، جن میں سے دوسرے اجلاس کی کارروائی ماہنامہ ’رشد‘ اگست ۲۰۰۷ء میں پیش کی جا چکی ہے۔ تیسرے اجلاس کی کارروائی کو پیش کرنے سے پہلے گذشتہ دونوں اجلاس کی کارروائی کو مختصر بیان کیا جاتا ہے۔

جمیۃ تحفظ القرآن والحديث کا پہلا اجلاس

مختلف انتظامی اور داخلی وجوہات کی بنا پر آغاز کے کچھ عرصہ بعد یہ تحریک تین چار سال تعطیل کا شکار رہی، جس کو نئے جذبات کے ساتھ پھر سے شروع کرنے کے لیے طے کیا گیا کہ کئیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیۃ کے متحرک جین کے اجلاس منعقد کیے جائیں۔

اس سلسلے میں پہلا اجلاس ۲۰۰۶ء میں کئیۃ القرآن الکریم و التربیۃ الإسلامیۃ (مرکز البدر، بونگہ بلوچاں) میں استاذ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ کی زیر سرپرستی منعقد ہوا، جس میں مادر ادارہ کئیۃ القرآن الکریم کے فضلاء کو جمع کیا گیا۔ ان کے لیے ایک فارم تیار کیا گیا، جس میں ان کی ذاتی معلومات کو محفوظ کیا گیا اور جمعیت تحفظ القرآن والحریث کو کامیاب کرنے کے لیے لائحہ عمل تیار کرنے کی فکر پیش کی گئی اور اس بارے حاضرین سے تجاویز و آراء بھی لی گئیں۔ اس پروگرام میں اسٹیج سیکرٹری کے فرائض قاری صہیب احمد میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ نے سرانجام دیئے۔

اجلاس کی کارروائی

پروگرام کا آغاز قاری حمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ یہ اجلاس ایک تعارفی اور ملاقاتی نوعیت کا حامل تھا۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ ایک مرتبہ سب فضلاء کئیۃ القرآن کو اکٹھا کر کے تحریک کے احیاء کے حوالے سے کچھ گفتگو ہو سکے اور باہمی رابطہ قائم ہو سکے۔ اس لیے اس اجلاس میں کسی قسم کا منج اور ہدف مقرر نہیں کیا گیا تھا، بلکہ ایک رابطہ کونسل تشکیل دی گئی، جس کے ذریعے تمام فضلاء کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا جاسکے اور پیش آنے والے مسائل کو حل کرنے کے لیے باہمی ربط قائم رہے۔ اس کونسل کے ذمہ داران میں سے چند ایک نمایاں افراد یہ ہیں:

- ① قاری صہیب احمد میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ
- ② قاری محمد فیاض رحمۃ اللہ علیہ
- ③ قاری انس نصر مدنی رحمۃ اللہ علیہ
- ④ قاری عبید اللہ غازی رحمۃ اللہ علیہ
- ⑤ قاری خالد فاروق رحمۃ اللہ علیہ
- ⑥ قاری عبدالسلام عزیز رحمۃ اللہ علیہ

جمعیت تحفظ القرآن والحریث کا دوسرا اجلاس

جمعیت تحفظ القرآن والحریث کا دوسرا اجلاس کئیۃ القرآن الکریم و التربیۃ الإسلامیۃ (مرکز البدر، بونگہ بلوچاں) میں مورخہ ۲۲ جولائی ۲۰۰۷ء بروز سوموار بعد از مغرب قاری محمد ابراہیم میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ کی زیر سرپرستی منعقد ہوا، جس میں اسٹیج سیکرٹری کے فرائض سید علی القاری نے سرانجام دیئے۔

دوسرے اجلاس کی مختصر رپورٹ

یاد دہانی کے لیے دوسرے اجلاس کی رپورٹ کو مختصراً پیش کیا جاتا ہے، تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ اجلاس میں طے کیے جانے والے اہداف کو کس قدر حاصل کیا گیا ہے اور کون سے اہداف حاصل کرنے ابھی باقی ہیں:

اجلاس کا ایجنڈا

اس اجلاس کے انعقاد کیلئے تمام شرکائے مجلس کو جو ایجنڈا بھیجا گیا، وہ درج ذیل ہے:

- ① مدارس میں طلباء کی سرگرمیاں
- ② قرآن و سنت کی ترویج کا عملی لائحہ عمل
- ③ قراءات پڑھنے والے اعتراضات کا جواب
- ④ تدریس کے میدان میں پیش آمدہ مسائل اور ان کا حل
- ⑤ انتظامی میدان میں پیش آمدہ مسائل اور ان کا حل

اجلاس کی مختصر کارروائی

اجلاس بعد از مغرب شروع ہوا۔ باقاعدہ کارروائی کا آغاز استاد محترم قاری حمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ، مدیر کلیۃ القرآن الکریم والعلوم الإسلامیۃ کی تلاوت سے ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد محترم جناب قاری صہیب احمد میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ نے وقیع خطاب فرمایا، جس میں انہوں نے منتظمین کے لیے اُن اصولوں پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی، جن پر عمل کر کے ادارے کو احسن انداز سے چلایا جاسکتا ہے اور انتظامی امور میں اپنے آپ کو افراط و تفریط سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔

تجاویز و آراء

محترم قاری صہیب احمد میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ کے خطاب کے بعد حاضرین سے تجاویز طلب کی گئیں تو درج ذیل حضرات نے اپنی تجاویز پیش کیں:

① حافظ حمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ (مدیر کلیۃ القرآن الکریم والعلوم الإسلامیۃ)

حافظ حمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے بہت قیمتی اور مفید مشورے دیئے، جن کا خلاصہ درج ذیل ہے:

- * مجلس التحریر کا قیام
- * محافل قراءات کا انعقاد
- * علمی سیمینار و مذاکرے
- * تعارف قراءات پر گرامر
- * ریفریش کورسز
- * مختلف قراءات میں کیسٹوں کی اشاعت
- * تجوید و قراءات کے لیے مجلہ کا آغاز
- * تجوید و قراءات پر مبنی کتب کی اشاعت
- * سہ ماہی رپورٹ کا اہتمام

② قاری محمد شعیب رحمۃ اللہ علیہ (مدیر جامعہ سلفیہ، فیصل آباد)

تحریر کے لیے موضوعات کا انتخاب کر لیا جائے اور انہیں فاضلین کے درمیان تقسیم کر دیا جائے، تاکہ ان کی تحریری صلاحیتوں کو اجاگر کیا جاسکے۔

③ قاری اختر علی ارشد رحمۃ اللہ علیہ (رکن مجلس التحقیق الاسلامی)

راقم نے تجاویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ

- * فضلا میں نلکے ذوق کے مطابق ذمہ داریاں مقرر کی جائیں تاکہ آئندہ اجلاس میں خاطر خواہ نتائج سامنے آسکیں۔
- * فضلا کی ایک ڈائریکٹری تیار کی جائے۔
- * جمعیۃ تحفظ القرآن والحديث کے نام کا لیٹر پیڈ تیار کیا جائے۔
- * مختلف علاقوں میں شارٹ کورسز کا انعقاد کیا جائے۔

④ حافظ انس نصر مدنی رحمۃ اللہ علیہ (مدیر اعلیٰ ماہنامہ ارشد)

حافظ انس مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے جمعیت کے اصل مقصد کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ اگر جمعیت کا الگ سے کوئی مقصد نہیں تھا تو اس کا قیام کیوں عمل میں لایا گیا؟ لہذا صرف خواص میں کام کرنے کی بجائے ہمیں اپنا دائرہ کار عوام تک بڑھانے کے لیے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ نیز کسی ہدف کے حصول کے لیے آگے بڑھتے ہوئے اگر منظم کوشش نہ کی جائے تو اسے تنظیم یا جماعت کی بجائے ہجوم کے لفظ سے تعبیر کرنا زیادہ مناسب ہے، چنانچہ مختلف افراد کو

ایک نظم میں یوں سمودیا جائے کہ ہر فرد کو اس کی مناسب حال ذمہ داری سونپ کر آئندہ باقاعدہ رپورٹ لی جائے۔

لائے عمل

اس مجلس میں منتخب کی جانے والی چند ایک ذمہ داریوں کا سلسلہ کچھ یوں ہے:

* **شعبہ تحریر:** علم قراءت سے متعلقہ تحریر کو ماہنامہ 'رشد' میں جگہ دی جائے، نیز ہر اجلاس کی رپورٹنگ بھی 'رشد' میں دی جائے..... مختلف موضوعات پر لکھنے کے لیے درج ذیل فاضلین کا انتخاب کیا گیا:

① حافظ انس نضر مدنی ② قاری محمد فیاض ③ حافظ حمزہ مدنی

④ قاری نعمان مختار کھوی ⑤ قاری فہد اللہ ⑥ قاری اختر علی

* **شیوخ الحدیث سے ملاقاتیں:** مختلف شیوخ الحدیث سے رابطہ کرنے، قراءات کے بارے میں ان کے خیالات جاننے اور فتویٰ حاصل کرنے کے لیے درج ذیل افراد کا انتخاب کیا گیا:

① قاری محمد نعیم ② قاری احمد بھٹی

③ قاری محمد حسین ④ قاری عبدالسلام عزیز

اجلاس کا اختتام

اجلاس کا اختتام شیخ الحدیث مولانا اکرم بھٹی رحمۃ اللہ علیہ (فاضل جامعہ لاہور الاسلامیہ، مدرس مرکز الہدٰی، بونگہ بلوچاں) کی دلدگداز اور روح پرور دُعا کے ساتھ ہوا۔

محفل قراءت کا انعقاد

اجلاس کے آخر میں اختتامی تقریب محفل قراءت کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں کلیہ کے فضلاء نے تلاوت قرآن کی سعادت حاصل کی اور یوں یہ تقریب رات گئے اپنے اختتام کو پہنچی۔

جمعیت تحفظ القرآن والحدیث کے تیسرے اجلاس کی کارروائی

یہ پہلے دو اجتماعات کی اجمالی رپورٹ تھی اور اس رپورٹ کو جب شائع کیا گیا تھا تو اس وقت ایک وضاحتی نوٹ کے ساتھ یہ بتایا گیا تھا کہ آئندہ تحریک کا اجلاس فضلاء کلیۃ القرآن کی مادر علمی جامعہ لاہور الاسلامیہ میں ہوگا۔ الحمد للہ جمعیت تحفظ القرآن والحدیث کا تیسرا اجلاس جامعہ لاہور الاسلامیہ کے ہیڈ آفس ۹۹/بے بلاک میں مورخہ ۱۲ دسمبر بروز اتوار منعقد ہوا، جس میں اسٹیج سیکرٹری کے فرائض محمد علی القاری اور پروفیسر جواد حیدر نے سرانجام دیئے۔ فضلاء کلیہ کی اطلاع کے لیے اس اجلاس کی رپورٹ ذیل میں پیش کی جا رہی ہے:

اجلاس کا ایجنڈا

اس اجلاس کے انعقاد کیلئے جو ایجنڈا پیش کیا گیا وہ یہ ہے:

① فضلاء کلیہ میں جدید فکری انحراف کے بارے میں شعور پیدا کرنا

② مختلف منکرین قراءات اور مستشرقین کے اشکالات کی حقیقت

③ جدید فکری انحراف پر مبنی مختلف گروہوں کے بارے میں آگاہی

② موجودہ دور میں قراءت پر ہونے والا کام اور مزید کام کی ضرورت پر آگاہی

اجلاس کا آغاز

اجلاس کا آغاز قاری عارف بشیر رحمۃ اللہ علیہ کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔

تجاویز و آراء

اجلاس میں حاضرین سے تجاویز بھی طلب کی گئیں جن سے تحریک کو فروغ مل سکے اور متعین کردہ اہداف کو حاصل کیا جاسکے، تو درج ذیل حضرات نے اپنی تجاویز پیش کیں:

① حافظ حمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ (مدیر کلبۃ القرآن الکریم و مدیر مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور)

حافظ حمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے اس مجلس میں پھر وہی آراء اور تجاویز کا اظہار کیا جو انہوں نے دوسرے اجلاس میں پیش کی تھیں کیونکہ تحریک کو متحرک کرنے اور بامقصد بنانے کے لیے اہداف کا تعین اور عملی طریقہ کار کا اختیار کرنا انتہائی ضروری تھا۔ اس لیے انہوں نے دوبارہ پھر انہی اہم نکات کی طرف اشارہ کیا:

* مجلس تحریر کا قیام

قراءات کی حجیت اور منکرین قراءات کے نظریات کے رد میں قدیم و جدید علما کی تحریروں کے ترجمے اور مضامین لکھے جائیں اور اس کے لیے ان حضرات کو توجہ دلائی گئی جن کو اس کام کے لیے گذشتہ اجلاس میں اطلاع کر دی گئی تھی۔ وہ حضرات یہ تھے:

- ① قاری صہیب احمد رحمۃ اللہ علیہ
- ② قاری محمد فیاض رحمۃ اللہ علیہ
- ③ حافظ محمد زبیر تیمی رحمۃ اللہ علیہ
- ④ قاری نعمان مختار لکھوی رحمۃ اللہ علیہ
- ⑤ سید علی القاری رحمۃ اللہ علیہ
- ⑥ قاری فہد اللہ رحمۃ اللہ علیہ
- ⑦ قاری اختر علی رحمۃ اللہ علیہ
- ⑧ محمد آصف جاوید رحمۃ اللہ علیہ

* محافل قراءات کا انعقاد

- * علمی سیمینار و مذاکرے
- * تعارف قراءات پروگرام
- * ریفر بشر کورسز
- * کتابچوں کی اشاعت
- * سہ ماہی رپورٹ کا اہتمام
- * تجوید و قراءات کیلئے جملہ کا آغاز
- * مختلف قراءات میں کیسٹوں کی اشاعت

جمعیت تحفظ القرآن والحديث کے عملی اقدامات

یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جمعیت تحفظ القرآن والحديث کے تحت متعین کیے جانے والے مقاصد اور دوسرے تیسرے اجلاس میں طے پائے جانے والے فیصلہ جات کی عملی تعبیر کے لیے ان مختلف پروجیکٹس کا تعارف بھی پیش کر دیا جائے، جو کہ جمعیت تحفظ القرآن والحديث کے پبلیٹ فارم سے گذشتہ ایک ڈیڑھ سال میں سامنے آئے، تاکہ یہ پتہ چل سکے کہ تحریک بطور نام ہی نہیں، بلکہ عملی جدوجہد کا نام ہے۔

۱ ادارہ بحث قرآنیہ اور مجلس التحریر کا قیام

حافظ حمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی کوششوں سے مجلس التحقیق الاسلامی کے تحت ادارہ البحوث القرآنیہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، جس میں جامعہ لاہور الاسلامیہ کے کئیۃ القرآن کے فضلاء کی ایک تعداد کو جمع کیا گیا ہے اور علوم قراءت کے حوالے سے کثیر الجہتی پروگرام شروع کیے جا چکے ہیں، جس میں علوم قرآن سے متعلق مختلف اصحاٹ کے تراجم و مضامین کی تیاری کے بعد ان کو عملی شکل دیتے ہوئے کلیۃ القرآن سے منسلک علمی و فکری مجلات ماہنامہ 'محدث'، ماہنامہ 'رشد' اور ماہنامہ 'الاحیاء' میں وقتاً فوقتاً پیش کیا جاتا ہے اور حالیہ قراءت نمبر بھی اسی سلسلے کی ہی ایک کڑی ہے، لیکن اس کے باوجود ایک المیہ بہر حال موجود ہے اور وہ یہ ہے کہ مجلس التحریر کے لیے جن فضلاء کے نام پیش کر کے ذمہ داری دی گئی تھی، اسناد محترم شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم کے باوجود بحیثیت انسان اکثر و بیشتر افراد اپنے فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی کا شکار نظر آتے ہیں۔

۲ کتب اور تراجم کی اشاعت

جمعیت تحفظ القرآن والحدیث کے تحت قائم کردہ 'ادارہ بحث قرآنیہ' نے جو مضامین اور تراجم پیش کیے ہیں، وہ جلد ہی کتابی شکل میں میسر ہوں گے اور علم قراءت پر ایک بہت ہی شاندار مواد روز زبان میں میسر ہوگا۔ ان شاء اللہ مجلس التحریر کے تحت فضلاء کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ نے جن کتب کے تراجم اور مستقل کتب تیار کی ہیں، ان کا مختصر تذکرہ یوں ہے:

کتاب کا نام و مصنف

- | | | |
|----|--|---|
| ۱ | ارشاد الطالبین از ڈاکٹر سالم محیسن <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | قاری محمد مصطفیٰ راسخ <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| ۲ | تاریخ المصحف الشریف از علامہ عبدالفتاح القاضی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | مولانا محمد اسلم صدیق <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| ۳ | شرح اتحاف البریۃ از علامہ علی الضباع <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | قاری محمد مصطفیٰ راسخ <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| ۴ | المدخل الی علم التحریرات از قاری محمد ابراہیم میر محمدی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | قاری محمد مصطفیٰ راسخ <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| ۵ | المقنع فی التکبیر عند الختم از قاری محمد ابراہیم میر محمدی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | قاری محمد مصطفیٰ راسخ <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| ۶ | القراءات الوارده فی السنۃ النبویۃ از ڈاکٹر عبیدی معصروی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | مولانا عمران حیدر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| ۷ | جزء فیہ قراءات النبوی <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> از امام ابو عمر و حفص الدوری <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | مولانا عمران حیدر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| ۸ | أبحاث القرآن الکریم از علامہ عبدالفتاح القاضی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | قاری محمد صفدر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| ۹ | جبیرۃ الجراحات فی حجیۃ القراءات از قاری صہیب احمد <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | قاری محمد صفدر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| ۱۰ | النحو القرآنی از ڈاکٹر کی انصاری <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> | مولانا عمران حیدر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| ۱۱ | قراءت شاذہ؛ اور تفسیر وفقہ میں اس کے اثرات | محمد اسلم صدیق <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |
| ۱۲ | جامع الأصول فی القراءات العشر (۳ جلدیں) | قاری حمزہ مدنی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> |

آخر الذکر کتاب کی تخریج و تحقیق قاری محمد حسین رحمۃ اللہ علیہ، قاری محمد صفدر رحمۃ اللہ علیہ، قاری فہد اللہ مراد رحمۃ اللہ علیہ نے کی ہے۔

۳ مختلف قراءات میں کیسٹوں کی اشاعت

دنیا میں پائے جانے والے مختلف لہجات میں کیسٹوں کی اشاعت کا ہدف بھی بہت ہی شاندار اور کامیابی کے ساتھ حاصل کیا جا رہا ہے، جس میں شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ، جناب قاری صہیب احمد میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ اور ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی مختلف روایات میں تراویح و سنوڈیو ریکارڈنگ بڑی تعداد نشر ہو چکی ہے اور ہنوز یہ سلسلہ جاری و ساری ہے۔ ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی متعدد قراءات میں ریکارڈ شدہ کیسٹیں اور سی ڈیز تاحال پانچ ہزار کے لگ بھگ مفت تقسیم کی جا چکی ہیں اور تقسیم کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔

۴ ریفریٹر کورسز

تجوید و قراءات کے بارے میں عوامی شعور اجاگر کرنے کے لیے کئی القرآن الکریم و الترویة الإسلامية، بونگہ بلوچاں کا کردار قابل ستائش ہے کہ پچھلے چھ سال میں گرمیوں کی تعطیلات میں مختلف قسم کے چالیس روزہ چار ریفریٹر کورسز کا انعقاد ہو چکا ہے، جن میں تجوید و قراءات کی اہمیت، درست ادائیگی کا طریقہ اور اس کے ساتھ ساتھ شرکاء کی اخلاقی تربیت کو بھی مدنظر رکھا گیا۔ کورسز کے اختتام پر شرکاء میں اسناد بھی تقسیم کی جاتی رہیں۔

۵ محافل قراءات

محافل قراءات کے حوالے سے بھی جمیہ تحفظ القرآن والحديث کے ہی ایک ذمہ دار قاری عبداللہ غازی رحمۃ اللہ علیہ نے صوت القرآن العالمی کے نام سے ایک شاندار یونٹ قائم کر کے انٹرنیشنل قراء کی خدمات حاصل کی ہیں، جن کو وہ وقتاً فوقتاً پاکستان میں مدعو کرتے رہتے ہیں، جس سے جماعت اہل حدیث میں عالمی محافل قراءات کا ایک شاندار سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ اس وقت صوت القرآن العالمی کے تحت پاکستان بھر میں مختلف مقامات پر متعدد عالمی محافل کا انعقاد ہو چکا ہے۔ راقم الحروف جس وقت یہ تحریر لکھ رہا ہے اس وقت بھی تین مصری قراء کا ایک شاندار وفد صوت القرآن العالمی کی دعوت پر پاکستان پہنچ چکا ہے اور ملک بھر میں بیس کے قریب مختلف مقامات پر انوار قرآنی کی محافل کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ مذکورہ تنظیم کی دعوت پر پچھلے ڈیڑھ سال سے اب تک اس قسم کے تین وفد بیرون ملک سے پاکستان تشریف لائے ہیں۔

صوت القرآن العالمی کے ہی تحت مختلف بین الاقوامی قراء کی آوازوں کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے انٹرنیٹ سروس کے جدید ذریعہ کو بھی استعمال میں لایا گیا ہے، جس کا مقصد یہ ہے کہ عوام الناس جس وقت چاہیں انٹرنیشنل قراء کی تلاوتیں سماعت کر سکیں۔ اس کا طریقہ درج ذیل ہے:

انٹرنیٹ سے Belyux Messenger ڈاؤن لوڈ کر لیں اور انسٹالیشن کرنے کے بعد اپنا اکاؤنٹ بنائیں۔ اکاؤنٹ بنانے کے بعد Groups میں جا کر Asia, Pasific, Oceania کی کیٹیگری میں جائیں اور وہاں سے Pakistan کی کیٹیگری میں آجائیں۔ وہاں Saut ul Quran میں جائیں اور وہاں پر اپنی پسند کے مصری، ایرانی اور مختلف ممالک کے مشہور و معروف قراء کی تلاوتیں سماعت کریں۔

اسی صوت القرآن کے سٹیج پر کئی القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ کے قراء اساتذہ مثلاً زینت القراء قاری عبدالسلام عزیز رحمۃ اللہ علیہ، زینت القراء قاری عارف بشیر رحمۃ اللہ علیہ، زینت القراء قاری سلمان بڑھیا لوی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ اور دیگر

کلیات القرآن سے وابستہ معروف اہل حدیث قراء بھی شرکت فرماتے رہتے ہیں۔

① ویب سائٹ کا اجرا

جمعیۃ تحفظ القرآن والحديث کے تحت ایک ویب سائٹ 'کتاب وسنت ڈاٹ کام' (www.KitaboSunnat.com) کے نام سے لائچ کی گئی ہے، جس کی فنی اور عملی ذمہ داری راقم بطور ویب ماسٹر سرانجام دے رہا ہے۔ اس سائٹ پر مختلف موضوعات کے ساتھ ساتھ علوم القرآن سیکشن کو بھی شامل کیا گیا ہے، جس میں علوم قرآن سے متعلقہ اردو میں موجود کتب کو شامل کیا جا رہا ہے۔ اس وقت شیخ القراء قاری محمد یحییٰ رسولنگری رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب 'تختہ القراء' اور شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب 'تختہ القاری' کو آن لائن کر دیا گیا ہے اور مزید کتب کی اپ لوڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی طرح کلمیۃ القرآن کے تحت پہلے سے موجود کیسٹ لائبریری، جس میں تیس کے قریب قراء کرام کے مکمل قرآن کریم اور ملکی و بین الاقوامی شہرت کے حامل قراء کرام کی آواز میں موجود سینکڑوں کیسٹوں کو بھی آن لائن کیا جا رہا ہے۔ فی الحال ویب سائٹ میں بکس اور مجلات سیکشن آن لائن کیا گیا ہے، آئندہ ایک ماہ کے اندر ان شاء اللہ اردو ویب سائٹس میں سب سے بڑا آڈیو، ویڈیو کا ذخیرہ آن لائن کر دیا جائیگا۔ یاد رہے کہ کتاب وسنت ڈاٹ کام اردو زبان میں پیش کی گئی سب سے بڑی ویب سائٹ ہے، جس کا بنیادی پس پس محض پندرہ سو جی بی پر مشتمل ہے۔

② جمع صوتی

قرآن کریم کی مختلف روایات میں ریکارڈنگ کے حوالے سے مکتبہ دارالسلام کی خدمات بھی قابل تحسین ہیں کہ جنہوں نے شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ مل کر روایت ورش میں مکمل قرآن کی ریکارڈنگ کی، تاکہ عوام الناس میں قرآنی تعلیم کو آسان بنانے کے لیے حسن صوت اور حسن اداء دونوں کا مجموعہ مصحف معلم تیار کر کے انٹرنیشنل سطح پر پیش کیا جائے، جو کہ قابل رشک اور خدمت قرآن کی ایک بہترین صورت ہے۔

اسی طرح پاکستان میں ادارہ بحوث قرآنیہ کے تحت بیس روایات میں بیس قرآنوں کی ریکارڈنگ کا عالمی منصوبہ بھی زیر تکمیل ہے۔ ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی آواز میں انٹرنیشنل معیار پر قراءات عشرہ اور بیس روایات پر مشتمل ایک 'مصحف مرتل' اسی سلسلہ کی اہم کڑی ہے، جسے کویت کے ایک معروف ادارہ تسجیلات حامل المسکت الإسلامیۃ نے چند سال قبل شائع کیا تھا۔ اس وقت محترم قاری صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی متنوع روایات کے حوالے سے الگ الگ روایات میں مستقل کیسٹس کافی تعداد میں نشر ہو کر مختلف ممالک میں پہنچ چکی ہیں۔ یہ مصحف درحقیقت کام کی ابتداء ہے، کیونکہ اس کے بعد جمع صوتی کے نام سے بیس روایات میں سے ہر ایک روایت میں الگ الگ مکمل قرآن کریم کی ریکارڈنگ کا پروجیکٹ جاری ہے، جو بہت جلد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ ان شاء اللہ اس وقت تک درج ذیل چار روایات میں قرآن کریم کی ریکارڈنگ مکمل ہو چکی ہے اور باقی روایات میں ریکارڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ چار روایات عنقریب نشر ہو کر منظر عام پر آجائیں گی۔

- | | |
|------------------------------------|------------------------------|
| ① روایت ابی الحارث عن الامام کسائی | ② روایت دوری عن الامام کسائی |
| ③ روایت اسحاق عن خلف العاشر کوفی | ④ روایت ادریس عن خلف العاشر |

۸ جمع کتابی

’ادارہ بحوث قرآنیہ‘ کے تحت ایک انتہائی شاندار اور خدمت قرآن پر مبنی پروگرام جمع کتابی کے نام سے جاری ہے، جس میں مختلف ممالک میں پڑھی جانے والی قراءات متواترہ کے ماسوی دیگر غیر متداول روایات کی طباعت کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس کام کا پہلا بنیادی مرحلہ عرصہ تین سال میں بخوبی پورا ہو چکا ہے۔ اس مرحلے میں بیس روایات پر مبنی قرآن کریم عملی طور پر تیار کیے گئے، جن پر علمی و تحقیقی کام ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ، قاری انس مدنی رحمۃ اللہ علیہ اور قاری محمد فیاض رحمۃ اللہ علیہ کی زیر نگرانی ’ادارہ بحوث قرآنیہ‘ کے ۱۲ محقق قراء کرام نے کام کیا اور بفضلہ تعالیٰ اعداد کے کام کو تکمیلی مراحل میں پہنچایا۔ اس تحقیقی کام میں انتہائی احتیاط کا معاملہ کرتے ہوئے اعداد کے بعد اس کی سات سات ابتدائی مراجعت ادارہ کے ہی ارکان کر چکے ہیں۔ بعد ازاں اس اہم مشروع کو مختلف ممالک کی عالمی لجنات میں پروف ریڈنگ اور تصدیق کے لیے بھیجا جائیگا اور پھر طبع کیا جائے گا۔ تاحال اس تحقیقی پراجیکٹ کی ایک انتہائی مراجعت کے لیے لجنہ مراجعة المصحف، جامعہ ازہر سے بات ہو چکی ہے۔

آج کل یہ کام اس مرحلہ میں ہے کہ کمپیوٹر کے ذریعے ’مصحف مدینہ‘ کو سامنے رکھتے ہوئے متعدد مقامات پر تبدیلی کر کے ۲۰ عدد مصاحف کی کاپی تیار کی جا رہی ہیں۔ تنفیذی مرحلہ یہ کام بھی ’ادارہ بحوث قرآنیہ‘ کے ذمہ دار ادارے مجلس التحقیق الاسلامی کی بلڈنگ میں ہی کیا جا رہا ہے۔

مشروع جمع کتابی کی اشاعت میں سب سے بڑی خوبی یہ ہوگی کہ اس میں رسم الخط اور طریقہ ضبط میں تعریب و تنقیط قرآن کے ابتدائی دور کی مثل مختلف رنگوں میں کی جائے گی، جس سے اسلاف کے طریقہ ضبط قرآن سے مماثلت کا احیاء ہو سکے گا۔

جمع کتابی کے سلسلہ میں انٹرنیشنل ادارہ ’دارالسلام‘ بھی قدم بقدم آگے بڑھ رہا ہے اور اس میں پہلی کامیاب کوشش کرتے ہوئے ’روایت حفص‘ کی اشاعت میں رسم عثمانی اور صحیح اوقاف و آیات کی حتی الامکان پابندی ایک خوش آئند مرحلہ ہے، کیونکہ پاکستانی طباعت میں عام طور پر رسم عثمانی و فواصل وغیرہ کی کافی حد تک کمی موجود تھی، جس کو دارالسلام نے دور کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ اس سلسلے میں ان کی انتہائی کامیاب کوشش وہ قرآن کریم ہوگا، جس کا نام ’تجویدی قرآن‘ ہے۔ اس میں رسم عثمانی اور سلف کے مروج ضبط القرآن کے قواعد کی عین مطابقت کے ساتھ ساتھ طباعت قرآن کے حوالے سے تمام اصول و ضوابط کو مد نظر رکھ کر مصحف کے تیار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اسی طرح اس مصحف کی سب سے بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ اس میں مختلف تجویدی اصطلاحات کو مختلف رنگوں سے واضح کیا گیا ہے، تاکہ ایک عام آدمی تجوید کے اصول و ضوابط کو آسانی سے سمجھ سکے اور اس کے مطابق قرآن کریم کی تلاوت کر سکے۔ یہ سارا کام شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور فاضل نوجوان قاری عبداللہ غازی رحمۃ اللہ علیہ کے زیر نگرانی پایہ تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔ قاری صاحب موصوف آج کل ’دارالسلام‘ میں قرآن کشن کے انچارج کی حیثیت سے اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ قرآن کریم کی طباعت اور خوبصورت آوازوں میں ریکارڈنگ وغیرہ کے حوالے سے ’دارالسلام‘ جو خدمات سرانجام دے رہا ہے، اس پر ڈائریکٹر دارالسلام مولانا عبدالملک مجاہد رحمۃ اللہ علیہ اور جناب حافظ عبدالعظیم اسد رحمۃ اللہ علیہ مبارک باد کے مستحق ہیں کہ جن کی محنتوں سے ایک عظیم فریضہ پایہ تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم